

# عدت میں علم دین سیکھنے کے لئے گھر سے نکلنا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3362

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 13 دسمبر 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا طلاق کی عدت میں عورت علم دین پڑھنے جاسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عند الشرع جب کسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے یا اسے طلاق ہو جائے تو اس پر واجب ہوتا ہے کہ اپنی عدت حتی الامکان شوہر کے گھر ہی میں گزارے یعنی اس گھر میں گزارے جو اسے شوہر کی طرف سے بطور رہائش ملا ہوا تھا۔ دوران عدت بلا ضرورت شرعیہ اس گھر سے نکلنا ناجائز و گناہ ہوتا ہے۔ البتہ اگر کوئی شدید حاجت یا حرج درپیش ہو کہ جس کی وجہ سے عورت کے لیے شوہر کے گھر سے نکلنا ضروری ہو جائے تو عدت کے دوران بقدر ضرورت اس گھر سے نکلنا جائز ہو جاتا ہے۔ اور عام حالات میں علم دین پڑھنے کے لیے گھر سے نکلنا ایسی حاجت و ضرورت میں نہیں آتا کہ اس کے لیے گھر سے نکلنے کی اجازت دی جائے، گھر میں رہتے ہوئے کئی جائز ذرائع سے علم دین حاصل کرنا ممکن ہے، اس لیے گھر میں رہتے ہوئے کوئی جائز ذریعہ اختیار کر کے علم دین حاصل کرنے کی صورت بنائی جائے۔

عدت والی کے لیے ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں۔ (سورۃ الطلاق، پارہ 28، آیت: 1)

بحر الرائق میں ہے: ”معدتة الطلاق والموت يعتدان في المنزل يضاف اليهما بالسكنى وقت الطلاق والموت ولا يخرجان منه الا لضرورة“ ترجمہ: طلاق اور موت کی عدت والی اسی گھر میں عدت گزارے جہاں موت یا طلاق کے وقت رہائش پذیر تھی، اور وہ اس گھر سے ضرورت کے علاوہ نہ نکلے۔ (بحر الرائق، جلد 4، صفحہ 167، دارالکتاب الإسلامی)

فتاویٰ رضویہ میں عدت کے دوران گھر سے باہر نکلنے کے متعلق ہے: ”تاختم عدت عورت پر اسی مکان میں رہنا واجب ہے۔۔۔ مگر یہ مکان اس کا نہ تھا مالکان مکان نے جبراً نکال دیا، یا کرایہ پر رہتی تھی اب کرایہ دینے کی طاقت نہیں یا مکان گر پڑا یا گرنے کو ہے یا اور کسی طرح اپنی جان یا مال کا اندیشہ ہے، غرض اسی طرح کی ضرورتیں ہوں تو وہاں سے نکل کر جو مکان اس کے مکان سے قریب تر ہو اس میں چلی جائے ورنہ ہرگز نہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 13، صفحہ 327، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**

دارالافتاء  
DARUL IFTA AHLISUNNAT



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)